© rasailojaraid.com

ادارہ

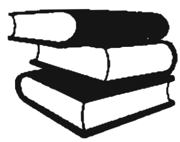

تعارف تبصرہ کتب

کتاب: بصائر الفرقان فی تفسیر آیات القرآن (چوتھی اور پانچویں منزل) از میجر ریٹائر میر افضل خان

ضخامت: ۶۹۴ صفحات ہدیہ درج نہیں

ملنے کے پتے: میر افضل خان ۱۹ ر ذیشان کالونی قاب لائنز راولپنڈی، ماڈرن بک ڈپو میلوڈی مارکیٹ اسلام آباد

جناب غلام احمد صاحب حریری رقمطراز ہیں کہ آغاز نزول قرآن سے لے کر تا عصر حاضر مسلمانوں نے کتاب الہیٰ کے ساتھ اعتناء کیا اور اس کے مطالب ومعانی اور اسرار و نکات کو معلوم کرنے کے لئے جو مساعی جمیلہ سرانجام دی ہیں، دنیا کی کوئی قوم اس کی نظیر پیش نہیں کرسکتی۔ مگر بایں ہمہ جہد وسعی قرآن کریم کی وسعت وجامعیت کا یہ عالم ہے کہ اس کے بحر معانی میں غواصی کرنے والے ہر شخص کو عجز و تقصیر کا اعتراف کئے بغیر چارہ نہیں، عہد رسالت سے لے کر دور حاضر تک ہزاروں تفاسیر لکھی گئیں اور لکھی جارہی ہیں مگر فرمان رسول ﷺ کے مطابق قرآنی اسرار اور نکات ختم ہونے میں نہیں آتے"

واقعی کسی نے خوب کہا ہے کہ سفینہ چاہیے اس بحر بیکراں کے لئے کے مصداق یہ ایک ایسا دریائے ناپیدا کنار ہے کہ اس کی وسعتوں کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ بحر لا ساحل لہ ولا تنقضی عجائبہ۔

زیر تبصرہ تفسیر بھی اسی سلسلۃ الذہب کی ایک بہترین کڑی ہے میجر (ر) جناب میر افضل خان صاحب جو کہ ملک کے ایک نامور اور مشہور اہل قلم ہیں اور آپ کی تصنیف وتالیف کردہ بیسیوں کتابیں منصۂ شہود پر آئی ہیں اور علمی دنیا سے خراج تحسین پاچکی ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ جس موضوع پر بھی قلم اٹھاتے ہیں، تو انتہائی عرقریزی اور تحقیق کے ساتھ اس کے محتویات سے بحث کرتے ہیں۔ اگرچہ آپ کی بعض آراء سے اختلاف کی گنجائش موجود ہے۔

بصائر الفرقان فی تفسیر آیات القرآن میں روانی اور سلاستِ زبان کے ساتھ ساتھ ادبی چاشنی نے اس کی معنویت میں مزید اضافہ کیا ہے اور جابجا موقع ومحل کی مناسبت سے اشعار کے انتخاب نے ایک حیرت انگیز کیفیت پیدا کی ہے۔ تمام مفسرین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تفسیر کی تمام اقسام میں تفسیر القرآن بالقرآن اعلیٰ قسم ہے جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے، القرآن یفسر بعضہ بعضا۔

جناب میجر صاحب نے اسی نوع تفسیر کا لحاظ کرتے ہوئے سورتوں اور آیات کے درمیان ربط وضبط کی بھی توضیح کی ہے تاکہ قاری تفسیر میں کسی قسم کی تشنگی محسوس نہ کرے اور روایات صحیحہ اور درایت دونوں سے کام لیتے ہیں اور

© rasailojaraid.com